(ج) ایک ہے نام ہمارا سے مراد ہے:

(۱) ایران (۲) پاکستان

(۳) سعودی عرب (۴) چین

(د) ''ستاروں کے جُھرمَٹ'' سے شاعر کی مراد ہے دنیا کے:

(۱) لوگ (۲) براعظم

(۳) سمندر (۴) ممالک

سوال۳: درج ذیل الفاظ اور مرکبات کے معنی لکھیے:

مہکی مہکی۔ روشن روشن۔ نیاری۔ پھلواری۔ جُھرمَٹ

سوال۴: درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

پنچھی - جُھرمٹ - دُھن - مَرکز - دُکھ

سوال۵: اس نغمے کا خلاصہ بیان کیجیے۔

سرگرمیاں

(۱) طلبہ یہ نغمہ جماعت میں کورَس کی صورت میں گائیں۔

(۲) طلبہ اپنی پسند کا کوئی ملّی اور قومی نغمہ یاد کر کے سنائیں۔

✻ قومی شاعری سے مراد وہ مقصدی شاعری ہے جو قومی امنگوں کی ترجمان ہو اور جس میں قوم کا درد، قوم کی خوش حالی کی تمنّا اور ترقّی کی آرزو ہو۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) بچّوں کے مابین نغمہ خوانی کا مقابلہ کرائیے۔ (۲) بین المدارس، بورڈ، بین الصوبائی اور قومی سطح کے مقابلۂ نغمہ خوانی کے لیے مشق کرائیے۔

(۳) طلبہ کو بتائیے کہ ملّی نغمے اور قومی نغمے میں کیا فرق ہے۔

دلاور فگاؔر

ولادت:۱۹۲۹ء وفات:۱۹۹۸ء

نام دلاور حسین تھا۔ بدایوں میں پیدا ہوئے۔ یہیں ابتدائی تعلیم پائی۔ آگرہ یونی ورسٹی سے ایم۔اے اردو، انگریزی اور معاشیات میں کیا۔ اس کے بعد ہجرت کر کے کراچی آئے اور عبداللہ ہارون کالج میں بہ حیثیت استاد اردو پڑھانے لگے۔ آپ نے شعر گوئی کا آغاز ۱۴سال کی عمر سے کیا۔

دلاور فگاؔر ایک شاعر، مزاح نگار اور نقاد تھے۔ آپ کی غزلوں کا مجموعہ ''حادثے'' اور ایک طویل نظم ''ابوقلموں کی مصری'' بہت مقبول ہوئی۔ مزاحیہ شاعری میں قطعوں اور رباعیوں کا مجموعہ ''ستم ظریفیاں'' بہت دل چسپ ہے۔

کرکٹ اور مُشاعَرہ

حاصلاتِ تعلّم : یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (۱) مزاحیہ شاعری سے محظوظ ہو سکیں۔
(۲) مختلف شعرا کی مزاحیہ نظمیں پڑھ کر سنا سکیں۔ (۳) مزاحیہ نظموں کا انتخاب کر سکیں۔

مشاعَرے کا بھی تفریح ''ایم'' ہوتا ہے
مشاعَرے میں بھی کرکٹ کا ''گیم'' ہوتا ہے

وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
یہاں جو صدر نشیں ہے وہاں ہے ''اَمپائر''

وہاں ریاضِ مسلسل سے کام چلتا ہے
یہاں گلے کے سہارے کلام چلتا ہے

وہاں بھی کھیل میں ''نو بال'' ہو تو ''فاؤل'' ہے
یہاں بھی شعر میں اِبہام ہو تو ''فاؤل'' ہے

وہاں ہے ایک ہی کپتان پوری ٹیم کی جان
یہاں ہر ایک ''پلییَر'' بہ جائے خود کپتان

وہاں جو لوگ اناڑی ہیں وقت کاٹتے ہیں
یہاں بھی کچھ مُتشاعر دماغ چاٹتے ہیں

مِرے خیال کو اہلِ نظر کریں گے ''کیچ''
مشاعَرہ بھی ہے اک طرح کا ''کریکٹ میچ''

(ماخوذ از: کُلیاتِ دلاور فگار)

مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) شاعر نے مشاعَرے اور کرکٹ کا موازنہ کس طرح کیا ہے؟

(ب) اس نظم میں کس صنف میں شاعری کی گئی ہے؟

(ج) ''گلے کے سہارے کلام چلتا ہے'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(د) نظم کے آخری شعر کا کیا قافیہ ہے؟

(ہ) ''مشاعرہ بھی ہے اک طرح کا کریکٹ میچ'' یہ بات درست ہے یا غلط اور کیوں؟ بتایئے۔

سوال۲: شاعر نے ''شاعر'' اور ''امپائر'' کے الفاظ کس کے لیے استعمال کیے ہیں؟

سوال۳: اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔